دارالافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Muhammad Adeel**	Serial No :	**16505**
Address :	**Karachi, Pakistan**	Date :	**8/6/2012**
Subject :	**ZAKAT**	Contact No:	
Writer :	طارق	Email :	

Agar mayray pas 8 tola sona hay jiski waja say mayray uppar zakat farz ho gai phir maynay usmay say 4 tola sona apnay na balig bachay kay nam kar dia zakat say bachnay ki niat say to app mujay yeah batay kay yeah jaiz ha ya nai

اگر میرے پاس آٹھ تولہ سونا ہے جسکی وجہ سے میرے اوپر زکوٰۃ فرض ہوگئی پھر میں نے اس میں سے چار تولہ سونا اپنے نابالغ بچے کے نام کردیا زکوٰۃ سے بچنے کی نیت سے تو آپ مجھے یہ بتائیں کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

محض زکوٰۃ سے بچنے کیلئے اس طرح کا حیلہ اختیار کرنا بری بات اور مکروہ عمل ہے جس سے احتراز چاہیئے۔ تاہم اگر بچے کی ملکیت کرنا مقصود ہو تو باضابطہ اسے مذکورہ مقدار سونے کا مالک وقابض بنادیا جائے۔ اور اس بچے کی طرف سے اس کا ولی اس پر قبضہ بھی کرے تو اس طرح کرنے سے وہ بچہ شرعاً اس مقدار سونے کا مالک بھی بن جائیگا اور سائل پر باقی ماندہ سونے کی زکوٰۃ اس صورت میں لازم ہوگی جب اسکی ملکیت میں کچھ نقدی خواہ وہ سو (۱۰۰)، پچاس (۵۰) روپے ہی کیوں نہ ہو موجود ہو اور یومیہ ضرورت سے زائد ہو۔

کما فی الدر: وأما الحیلة لدفع ثبوتها ابتداء فعند ابی یوسف لا تکره وعند محمد رح تکره ویفتی بقول ابی یوسف رح فی الشفعة (الی قوله) (وبضده) وهو الکراهة (فی الزکاة)۔ (ج ۶ ص ۲۴۶)۔

وفی الهدایة: واذا وهب الأب لابنه الصغیر هبة ملکها الابن بالعقد (الی قوله) وان وهب للیتیم هبة فقبضها له ولیه۔ (ج ۳ ص ۲۸۷)۔ واللّٰہ أعلم بالصواب

طارق محمود عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/۶

۱۴ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف الرحمٰن ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴/۶/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴/۶/۱۴۳۳ھ

نائب رئیس
جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
16505
۱۴۳۳/۶/۱۴ھ
جامعہ بنوریہ

20-6-2013